بریک اپ
کے بعد کیا کریں؟

عبد مصطفی

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

بریک اپ
کے بعد کیا کریں؟

عبد مصطفی

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

نام: بریک اپ کے بعد کیا کریں؟
از قلم: محمد صابر اسماعیلی قادری رضوی المعروف بہ عبد مصطفی
زبان: اردو
موضوع: اصلاح معاشرہ
کمپوزنگ: عبد مصطفی آفیشل
ناشر: صابیا ورچوئل پبلی کیشن
سنۂ اشاعت: رجب 1443 ہجری بمطابق فروری 2022
صفحات: 32

Sabiya Virtual Publication
Powered by **Abde Mustafa Official**

Contents

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ ایک چھوٹا سا لفظ ہے "بریک اپ" لیکن اپنے اندر درد کا سمندر لیے ہوئے ہے۔ آسانی سے اس کا مطلب سمجھیں تو وہی ہے جو اسے عام طور پر سننے کے بعد سمجھا جاتا ہے یعنی دو پیار کرنے والوں کے بیچ جدائی۔

ایک لڑکے اور ایک لڑکی نے پیار کیا اس کے بعد کسی وجہ سے دونوں کو الگ ہونا پڑا تو اسے بریک اپ کہا جاتا ہے۔ الگ ہونے کی وجہ کچھ بھی ہو سکتی ہے، مثلاً: آپس میں ہی کوئی غلط فہمی،
یا کسی ایک کی طرف سے بے وفائی،
یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ درمیان کوئی تیسرا آ کر اس کا سبب بن جائے جیسا کہ اکثر دیکھا گیا ہے اپنے ہی مخالف ہو جاتے ہیں اور کبھی لڑکی تو کبھی لڑکے کے گھر والے راضی نہیں ہوتے

ایک بات کہتے ہوئے آگے بڑھیں گے کہ یہاں ہم اس تفصیل میں نہیں جائیں گے کہ اس میں کسے غلط قرار دیا جائے اور کسے نہیں کیونکہ یہ ایک الگ موضوع ہو جائے گا۔ یہاں ہمارا مقصد صرف یہ بیان کرنا ہے کہ اگر کوئی اس بلا میں پڑ کر اس حالت کو پہنچ جاتا ہے تو آگے کیا کرنا چاہیے۔

اس موضوع پر کیوں لکھا؟

ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ باتیں آئیں کہ اس موضوع پہ لکھنے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا یہ بھی کوئی موضوع ہے کہ جس پہ رسالہ لکھا جائے؟ ہم کہتے ہیں کہ بہت زیادہ ضروری ہے کہ اس موضوع اور اس سے متعلقہ دوسرے مسائل پر بات کی جائے۔

یہ کافی عام مسئلہ ہے، ایک بڑی تعداد اس سے پریشان ہے پھر یہ کیسے مناسب ہو گا کہ ہم اس پر بات ہی نہ کریں اور پھر خاموش رہ کر ہم نوجوانوں کو کس طرف بھیجنا چاہتے ہیں؟ ذرا غور کریں تو معلوم ہو گا کہ اس پر بات کرنا کتنا ضروری ہے۔

ہم جس بارے میں بات کر رہے ہیں، یہ ایک ایسی کیفیت اور ایک ایسا مرحلہ ہے کہ یہاں سے آگے بڑھنے والا ایک قدم خود کی زندگی، مستقبل بلکہ کہیے کہ آخرت کو برباد کر سکتا ہے۔

ہم جس پر بات کر رہے ہیں، یہ کوئی چھوٹا مسئلہ نہیں بلکہ اس کا اندازہ آپ بھی باآسانی لگا سکتے ہیں۔

اس بلا کی وجہ سے کیا آپ نے زندگیوں کو تباہ ہوتے نہیں دیکھا؟

کیا آپ کی نظروں سے تڑپا دینے والے مناظر نہیں گزرے؟

کسی ایک کی ہی صحیح، آپ نے جان جاتے نہیں دیکھی؟

پھر ہم کیوں نہ اس پر بات کریں، کیا پتا کسی ایک کی ہی ہماری باتیں کسی حد تک کام آجائے.

ایک پہلو یہ بھی:

جہاں یہ سچ ہے کہ اس چکر میں پھنسنے والے تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں وہیں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ کبھی اس حالت سے گزر کر لوگ کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اسے یوں کہہ لیں کہ اس درد میں کبھی تو ہلاکت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا اور کبھی یہ درد، دوا سے بڑھ کر فائدہ دے جاتا ہے۔

صوفیا کہتے ہیں:

المجاز قنطرة الحقيقة	یعنی عشق مجازی ایک پل (bridge)
(دیکھیں سوز و ساز رومی)	ہے عشق حقیقی کی طرف

یہی وہ دوسرا پہلو ہے جس میں کامیابی نظر آتی ہے اور ایسا کئی باتوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں ایک یہ بیان کیا گیا ہے کہ کوئی حادثہ پیش آتا ہے جو عشق حقیقی کی طرف موڑ دیتا ہے یا پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کبھی دھوکے باز اور مکار لوگوں کے رویے سے تنگ آ کر بالآخر سمجھ لیتا ہے کہ اس دنیا میں حقیقتاً کوئی دل لگانے کے قابل نہیں پھر وہ تھک ہار کر محبوب حقیقی کی معرفت حاصل کرتا ہے اور اس طرح عشق حقیقی کی راہ پہ پہنچ جاتا ہے۔

مولانا جامی کہتے ہیں:

متاب از عشق رو گرچہ مجازی است	عشق سے منہ نہ موڑو اگرچہ مجازی ہی
کہ آں بہر حقیقت چارہ سازی است	کیوں نہ ہو کیونکہ مجازی عشق بھی حقیقی عشق کی طرف چارہ سازی کرتا ہے

یہ بھی خیال رکھیں کہ جب عشق ہو گا تو ہی وہ اپنا رنگ دکھائے گا یعنی اگر صرف شہوت پرستی اور شیطانی وسوسوں کو ہی عشق کا نام دیا جائے جیسا کہ ناواقف لوگ کرتے ہیں تو یہ عشق نہیں جس کی پرواز آپ کو عشق حقیقی کی طرف لے جائے بلکہ یہ تو تباہی کا سامان ہے۔

ان باتوں کو ہم بیان کر رہے ہیں تاکہ لوگ جانیں اور اس کی حقیقت کو جانیں جب حقیقت کو جان جائیں گے، ہر پہلو کو مدِ نظر رکھیں گے تو آسانی سے اپنا رخ صحیح جانب موڑ سکیں گے ورنہ لاعلمی میں اٹھے قدم نہ جانے کدھر لے جائیں۔

اب آزمائش شروع ہوتی ہیں

جب انسان کسی کو خود سے زیادہ چاہنے لگے تو اب خود کا خیال بھی اس کے خیال کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔ جب کسی سے ایسی محبت ہو جائے اس کے بعد جدائی (بریک اپ) مانو جان جانے کی طرح ہوتا ہے اور ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ بھلے ہی آپ کافی سمجھداری رکھتے ہوں، دور اندیش ہوں، آپ بہت صابر ہوں پر یہ چیزیں اچانک غائب سی ہو جاتی ہیں اور کچھ بھی سمجھ نہیں آتا کہ کیا کریں!

یہ آزمائش کا اصل وقت ہوتا ہے۔ آزمائشیں اور بھی ہوتی ہیں مثلاً غریبی کے ذریعے، مال کے ذریعے، اولاد کے ذریعے پر یہ آزمائش بالکل مختلف ہے جس میں ایسی حالت ہوتی ہے جو لفظوں سے بیان نہیں کی جاسکتی (اللہ تعالیٰ کی پناہ) جو لوگ اس سے محفوظ ہیں انھیں چاہیے کہ خود کو اس کے لیے پیش نہ کریں اور اللہ سے پناہ طلب کریں، چنانچہ علامہ لقمان شاہد حفظ اللہ تعالیٰ کی ایک تحریر ہم یہاں نقل کرتے ہیں:

عشق سے اللہ کی پناہ

میدانِ عرفات میں، سیدنا عبداللہ بن عباس کے سامنے ایک نوجوان پیش کیا گیا جو اِس قدر کمزور ہو چکا تھا کہ اُس کی ہڈیوں پر ماس بھی باقی نہیں رہا تھا۔ آپ نے پوچھا: اس کے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟ لوگوں نے کہا: عشق نے اس کا یہ حال کر دیا۔

اُس دن سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ روزانہ عشق سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(انظر: الداء والدواء، فصل: ودواء هذا الداء القتال، ص497، ط دار عالم الفوائد مكة المكرمة، س1429ھ)

جو خوش نصیب عشق میں مبتلا نہیں ہوئے، اُنھیں عافیت کی دعا کرنی چاہیے، کیوں کہ

بچتا نہیں ہے کوئی بھی بیمار عشق کا
یارب! نہ ہو کسی کو یہ آزار عشق کا

اور جو مبتلا ہو چکے ہیں، اُنھیں ہمت ہارنے کے بجائے اپنے کرم والے رب کی طرف دیکھنا چاہیے۔

اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں، وہ جو چاہے، جب چاہے، جیسے چاہے عطا کر سکتا ہے۔

مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا۔ تیرے رب کی عطا پر کوئی پابندی نہیں۔

اُلجھے ہوئے ذہن کو سُکوں دیتا ہے
انسان کو سوچ سے فزُوں دیتا ہے
دیکھا ہو گا کبھی برستا بادل؟؟
وہ دینے پہ آجائے تو یُوں دیتا ہے!!

اب ہم کچھ نقطے (points) بیان کریں گے۔ امید کرتے ہیں ان کی مدد سے ٹھوکر کھائے ہوئے دلوں کو سہارا ملے گا جس سے سنبھلنے میں آسانی ہو گی۔

پہلا نقطہ: اپنے رب کی جانب لوٹ آئیں

اللہ کی رحمت ٹوٹے ہوئے دلو کا سہارا ہے۔ جب دل دنیا سے ٹوٹ جائے تو یہ سب سے بہتر ہے کہ اپنے رب کی طرف رجوع کریں۔ جان لیں کہ دنیا کے محبوب اور محبت کی کیا حقیقت ہے اور پھر آپ کو لگنے لگے گا کہ آپ کو جو جھٹکا لگا وہ آپ کے لیے کتنا مفید ہے۔

یہ دنیا ہمارا دائمی (ہمیشہ رہنے والا) گھر نہیں ہے، ہم ایک سفر میں ہیں جہاں ممکن ہے کہ ہمسفر ملیں اور ساتھ چھوڑ جائیں پر جانے والے ہمیں بہت کچھ سکھا کر جاتے ہیں، ہمیں سکھنا چاہیے تاکہ آگے کا سفر آسان ہو جائے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ راہ کو اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ اکیلے ہیں یا کسی کے ساتھ ہیں، آپ سوار ہیں یا پیدل ہیں بلکہ راہ اپنی جگہ ہے جس پہ آپ کو چلنا ہے۔

اپنا سفر جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ کو آلے گی، بس آپ ایک قدم بڑھائیں۔

دوسرا نقطہ: توبہ اور دعا کریں

یاد کریں کہ دنیا سے دل لگی میں آپ کس قدر اپنے رب کو بھول بیٹھے تھے۔ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کریں کہ اب بھی دیر نہیں ہوئی، سچے دل سے توبہ کریں، بے شک اگر آپ کی توبہ رب قبول فرمالے تو آپ کے دل کو ایسا اطمینان حاصل ہو گا کہ آپ نے کبھی گمان بھی نہ کیا ہو۔

توبہ کی قبولیت کے بعد آپ کے دل کی دنیا ایسی سنور جائے گی کہ آپ اپنے اندر ایک دنیا محسوس کریں گے۔ دل ٹوٹ جانے کے بعد آپ کو شاید ایسا لگتا ہو کہ اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا پر جان لیں کہ اب بہت کچھ ایسا ہو سکتا ہے جو پہلے نہیں ہوا یعنی اب آپ کے دل میں وہ جگہ خالی ہو رہی ہے کہ جہاں اصل محبت آباد ہونے والی ہے۔

ساتھ ہی ساتھ دعا کریں، یہ بہت ہی اہم شے ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں اور اس کی رحمت کو پکارتے رہیں، جلد ہی دل کو آرام ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے کہ کسی کے بھی دل کو کسی کی طرف پھیر دے، لہذا یہ ذہن میں رکھتے ہوئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

تیسرا نقطہ: خیر کی امید رکھیں

کہتے ہیں جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے یعنی جو ہوتا ہے اس میں کہیں نہ کہیں خیر کا بھی پہلو ہوتا ہے اگرچہ ہمیں نظر نہ آئے یا بعد میں آئے۔

جب ایسا ہو جائے تو ہمیں جان لینا چاہیے کہ جو ہونا تھا وہ ہو چکا، اب ہمیں رب کی رضا پہ راضی رہنا ہے، وہ جو عطا کرے اسے اپنے لیے نعمت سمجھنا ہے اور اسی پہ شکر ادا کرنا ہے، یہی ایمان والوں کے شایانِ شان ہے۔ محبت میں اگرچہ ہم اپنے محبوب کو اپنا سب کچھ سمجھنے لگتے ہیں پر یہ صرف ہم سمجھتے ہیں، اس کی حقیقت سمجھنے کا آپ کو موقع ملا ہے تو جان لیں کہ جو ہم نے سمجھا تھا، اس میں ہم حد سے بڑھ گئے تھے، اصل اب سامنے ہے، اسے قبول کریں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید رکھیں کہ جس نے ہمیں اتنی نعمتوں سے نوازا ہے جس کا شمار نہیں کیا جا سکتا پھر سوچیں کہ جب وہ دینے پہ آئے تو ہمیں کیا نہیں دے سکتا ہے۔وہ ہمیں دل اور دل کا سکون، سب عطا کر سکتا ہے تو خیر کی امید رکھیں اور اپنے آپ کو مایوسی کے اندھیرے میں ہر گز نہ جانے دیں۔

چوتھا نقطہ: اپنی محبت کو راستہ دکھائیں

چونکہ ہم انسان ہیں تو انسانی فطرت کا انکار بھی نہیں کیا جا سکتا اور ہمارا دین بھی دین فطرت ہے لہذا اس زاویے سے بھی ہم کچھ نقطے بیان کریں گے۔یہ دنیا کی محبت بھی انسان کے لیے کافی حد تک ضروری ہے۔

ہم دنیا میں، دنیا والوں کے درمیان رہتے ہیں اور اسباب کی بھی ایک حقیقت ہے۔ہم آپ کی توجہ اس بات کی طرف کرنا چاہتے ہیں کہ انسان کے اندر محبت کا مادہ ہوتا ہے (یوں کہ لیجیے کہ بیج ہوتا ہے یا یہ کیفیت ہمارے اندر ہوتی ہے)اور اسی لیے اسے اپنی راہ کی بھی تلاش ہوتی ہے۔ہمیں اسے راہ دکھانی ہے یعنی کسی پہ یہ محبتیں نچھاور کرنی ہیں، ہم مزید آسان لفظوں میں کہیں تو جو محبت کا سمندر ہمارے اندر موجیں مار رہا ہے اور یہ موجیں، ان کی روانی اور ان کا شور ہمیں بے قرار کر رہا ہے تو اسے کسی کے حوالے کیا جائے تاکہ سکون حاصل ہو جائے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کسی سے رشتہ بنائیں، نکاح کا پاک رشتہ جو ہمیں رب نے عطا کیا ہے اور پھر اس کے لیے اپنی یہ محبتیں اور اندر موجود شدت کو باہر لائیں، یہ کافی کارآمد ثابت ہو گا۔

اس سے اتنا پیار کریں کہ اس سے بھی آپ کو پیار ہی ملے، پھر آپ کی حالت بہت بدل جائے گی۔ اندر جو شور تھا، جو بے چینی تھی وہ تھمنے لگے گی اور محبت میں بھی اضافہ ہوتا جائے گا۔

پانچواں نقطہ: آپ کی محبت، آپ سے محبت

ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم نے کسی سے محبت کی اور اس کی محبت میں ہم نے ان پر غور نہیں کیا جنھوں نے ہم سے محبت کی اور کریں بھی کیسے کہ ایک کہاوت ہے:

"جب دل لگے دیوار سے تو پری کیا چیز ہے"

یعنی کسی کا دل دیوار سے لگ گیا ہے تو اس کے لیے پھر پری بھی کوئی چیز نہیں۔

لیکن اب جب آپ ایسی حالت میں آ گئے ہیں تو آپ کو بہت کچھ سوچنا سمجھنا ہو گا ورنہ آپ ہلاکت کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔ آپ نے بنا سوچے سمجھے بہت کچھ کیا اور کرتے چلے گئے پر ایک ٹھوکر اب آپ کو لگی ہے تو سوچیے، سوچنے کا موقع ملا ہے، آپ کو اب یہ سوچنا ہے کہ آپ نے کس کو یا کن باتوں کو نظر انداز کیا تھا، ان سب پر غور کریں، ہم کچھ مثالیں پیش کرتے ہیں:

کسی کی زندگی میں پہلے سے کوئی تھا یعنی نکاح ہو چکا تھا اور ہمسفر ساتھ ہے پھر بھی اس نے کسی اور سے محبت کر لی تو اب جب اسے ٹھوکر لگے تو اچھی طرح سمجھ جائے کہ اس نے اپنے پاس موجود شفا کو نہیں جانا اور شفا کی تلاش میں نکل پڑے پھر زخم لے کر واپس لوٹے۔

اسی طرح آپ کے سامنے کوئی اپنی زندگی لیے موجود ہے، آپ کا ہمسفر بننے کی خواہش میں کھڑا ہے اور آپ نے اپنی دل لگی میں اسے نظر انداز کیا تو اب بہتر ہو گا کہ ان کا ہاتھ تھامنے میں دیر نہ کریں۔

یہ سچ اور مانی ہوئی بات ہے کہ کسی کی محبت انسان کو اندھا بنا دیتی ہے اور پھر اس کو اپنے محبوب میں موجود عیب نظر نہیں آتے حالانکہ کئی عیب ہوتے ہیں، اب جب آپ کو ایک ٹھوکر لگی ہے تو یہ ایک اچھا موقع ہے اس بات پر غور کرنے کا کہ آپ نے کہاں دل لگایا ہے؟ غور کریں کہ کیا واقعی جن عیبوں کو آپ نے نظر انداز کیا ہے وہ مستقبل میں بہت زیادہ مسائل پیدا نہیں کرتے؟ کیا یہ صحیح نہیں کہ کسی وجہ سے آپ کو آج ہی رکنا پڑ رہا ہے ورنہ کیا پتہ بعد میں کافی دیر ہو جاتی!

ہو سکتا ہے محبوب نے وفا ہی ظاہر کی اور اس میں ایسا کوئی عیب نہیں کہ جس کی بنیاد پے آپ خود کی خطا کو سمجھ سکیں اور پھر کسی اور سبب سے آپ کو الگ ہونا پڑا تو بھی کیا یہ درست ہے کہ آپ اسی پہ اپنی زندگی کو تمام سمجھ لیں؟ کیا یہ کہنا صحیح ہوگا کہ اب آگے کچھ بھی نہیں ہے؟ ہمارے آگے لمبا سفر ہے، کئی منزلیں ہیں اور جو مر کے اٹھنے پہ ایمان رکھتا ہو وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ یہی سب کچھ ہے؟ ایک طوفان زندگی میں آیا، چلا گیا لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ کون سے درخت جمے رہے اور کون سے گر گئے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ اپنی محبت کو اپنی کمزوری نہ بننے دیں، یہ آپ کی طاقت ہونی چاہیے۔ عشق اگرچہ ایک آگ ہے پر اس میں راکھ ہونے والا سامان نہ بنیں بلکہ اس میں جل کے آپ نکھر جائیں، ایسے بن جائیں۔

چھٹا نقطہ: زیادہ اکیلے نہ رہیں

اکیلے رہنا اچھا بھی ہو سکتا ہے اور کبھی برا بھی، ایسی حالت میں زیادہ اکیلے رہنا اچھا نہیں ہے ورنہ وحشت کافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس طرح ٹوٹا ہوا دل، اور بہت سارا درد اوپر سے یادوں کی

ضرب جو تلوار سے زیادہ سخت محسوس ہوتی ہو، انھیں لے کر تنہائی اختیار کرنا خود کو ایسی آگ میں داخل کرنا ہے کہ شاید ہی آپ خود پر قابو پا سکیں، بہت کم لوگ ہوں گے جو اس میں سنبھل پائیں۔

عام لوگوں کو ایسا بالکل نہیں کرنا چاہیے، جنھیں دین سے زیادہ واقفیت نہ ہو کیونکہ وہ دین ہی ہے کہ جو ایسی حالت میں بندے کو صحیح طرح سنبھال سکتا ہے ورنہ باقی باتیں فروع (اوپر کی) حیثیت رکھتی ہیں تو یہ تنہائی آپ کے لیے بہت خطرناک بھی ثابت ہو سکتی ہے بلکہ جان لیوا بھی۔

دوستوں، رشتے داروں اور دوسرے جاننے والوں کو وقت دیں، جو وقت آپ کے کام کرنے کا ہے اس میں پابندی سے کام کریں بلکہ ایسی حالت میں کام کرنے کا ایک جنون اپنے اندر پیدا کیا جا سکتا ہے پر خیال رکھیں کہ درمیانہ رویہ رکھیں، خود کو نقصان پہنچانا بھی شروع نہ کر دیں کوشش یہی کریں کہ خود کو زیادہ تنہائی سے بچائیں اور کاموں میں مشغول رہیں۔ کتابوں کا مطالعہ شروع کریں، یہ بہترین ساتھی ہیں جو ہمیشہ آپ سے وفا کریں گے۔

ان سب کے باوجود جب تنہائی میں، خاص کر راتوں میں جب خود پر اختیار نہ رہے، دل تڑپنے لگے اور آنسوؤں کا سلسلہ خود سے شروع ہونے لگے تو ایسے میں رب کریم کو یاد کریں، اس کا نام لے کر روئیں، اس کی رحمت کو پکاریں اور نبی کریم ﷺ کو ندا کریں، "یارسول اللہ" کہیں اور پھر سلام بھیجیں تو انشاءاللہ یہ تڑپ، یہ حالت آپ کے باطن کو نکھار دے گی۔

یہ شروع کا وقت آپ کو گزارنا ہے، یہ آسان نہیں ہوگا پر یہ وقت بھی گزر جائے گا....

ساتواں نقطہ: سفر کریں

یہ بھی کافی فائدے مند ثابت ہو گا کہ ایسی حالت میں سفر کیا جائے۔ آپ نے سنا ہو گا کہ امیر لوگ کوئی حادثہ پیش آنے کے بعد اپنے بچوں کو شہر بلکہ ملک سے باہر (Abroad) گھومنے پھرنے بھیج دیتے ہیں، اسی طرح مسلسل پڑھ رہے بچوں کو پکنک پر لے جانا اور پھر ہم جو صبح و شام گھومتے پھرتے ہیں اسے بھی شامل کر لیں تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ سفر سے کافی فرق پڑتا ہے۔

ہوا پانی اور پھر مناظر کی تبدیلی، آس پاس رنگ بدلتے نظارے دل کو موہ لیتے ہیں اور ذوق کو ایک نئی زندگی دیتے ہیں اگر معاملہ زیادہ بڑھا ہوا ہو تو شروع شروع میں سب کچھ مشکل ہو گا پر ناممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید رکھیں اور کوششیں کرتے جائیں پھر جب کامیابی آپ کے قریب ہو گی تو دیکھ کے آپ سارے غم بھول جائیں گے، بیشک اللہ عطا فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔

آٹھواں نقطہ: جسم کو کمزور نہ ہونے دیں

جسم کمزور پڑ جانے سے شہوت زیادہ بھڑ کنے لگتی ہے اور پھر باطن میں اس درد کی شدت حالت کو مزید نازک بنا دیتی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ صحت (health) کو مد نظر رکھا جائے، کھان پان کا خیال رکھیں اور جسم کو کمزور نہ ہونے دیں ورنہ اگر کمزوری زیادہ بڑھ گئی تو پھر یہ کافی مشکل ہو گا کہ اس اندھیرے سے صحیح سلامت باہر آجائیں۔ یہ ایسی بات ہے کہ جان پر بھی بن

آتی ہے لہذا کھانے پینے اور نیند وغیرہ پر توجہ دیں کیونکہ خود کو نقصان پہنچا کر آپ کچھ حاصل نہیں کر پائیں گے۔

نواں نقطہ: زیادہ جماع (sex) کریں

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ ہم کیسی باتیں کر رہے ہیں پر ہم نے جو پڑھا ہے وہ بیان کر رہے ہیں اور ہمیں یہ بھی لگتا ہے کہ یہ فائدے سے خالی نہیں ہے۔ایک لڑکے اور لڑکی میں جب پیار ہوتا ہے تو اس میں شہوت کو بھی دخل ہوتا ہے۔

مخالف جنس (Opposite Gender) ہونے کی وجہ سے دونوں میں ایک میلان (Attraction) ہوتا ہے۔ دونوں چاہتے ہیں کہ ایک دوسرے کے قریب آئیں، دوری گوارا نہیں ہوتی، خواہش ہوتی ہے کہ ایک دوسرے کی آواز سنیں، دیکھیں اور پھر یہ کہ قریب سے قریب آکر حسرتیں مٹائیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ فقط شہوت کی وجہ سے محبت ہوتی ہے لیکن ایک وجہ یہ بھی ہے اور کہیں نہ کہیں یہ موجود ہوتی ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا تو جب شہوت زیادہ ہو گی تو یہ اس محبت کی آگ میں اضافہ ہی کرے گی۔ شہوت کو کم کر کے ان شعلوں کو کافی حد تک ٹھنڈا کیا جا سکتا ہے۔

یہ سب سے پہلے تو ان مردوں کے لیے ہے کہ جن کی شادی ہو چکی ہے اور بیوی کے ہوتے ہوئے کہیں اور دل لگی کرتے ہیں، انھیں چاہیے کہ اپنی بیوی کے ساتھ زیادہ جماع کریں اور شہوت کو کم کریں تاکہ یہ آپ کو کسی غیر کے لیے نہ ابھارے۔

اب جن کی شادی نہیں ہوئی اور اس چکر میں پڑ گئے تو فوراً نکاح کی کوشش کریں اور بیوی سے جماع کر کے شہوت کو کم کریں، یہ بھی اس حالت میں معاون (Helpful) ثابت ہو گا۔ جب ایک دوسرے کا لعاب گھل کر دونوں میں اترے گا اور یہ زیادہ ہو گا تو دونوں ایک دوسرے کے دل، نظر اور ذہن میں رچ بس جائیں گے۔

دسواں نقطہ: گانے ہرگز نہ سنیں

یہ گانے، گانوں کے اشعار کسی اندھن سے کم نہیں ہیں جو آپ کے اندر جل رہی آگ کو اور زیادہ بھڑکائیں گے۔ اگر آپ نے گانے سننے شروع کر دیے، درد بھرے اشعار آپ کے کانوں میں گونجتے رہے تو گویا یہ ایسا ہو گا کہ آپ خود کو ایسے اندھیرے کی طرف لے جا رہے ہیں جہاں سے واپس آنا بہت مشکل ہو جائے گا اور اگر واپس نہ آسکے تو یہ بربادی کی انتہا پہ لے جا کر چھوڑ دے گا۔

گانوں کے بجائے نعتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سننے کی عادت ڈالیں، قرآن کی تلاوت، حمد الٰہی؛ ور منقبت کے اشعار سنیں اور دینی کتابوں کا مطالعہ کریں، جنازوں میں شرکت کریں، قبرستان جایا کریں تاکہ آپ اپنی آخرت کو یاد کر سکیں اور جن یادوں کے دباؤ (Pressure) سے آپ پریشان ہیں اسے کم کر سکیں۔

گیارہواں نقطہ: لڑکیاں جان لیں کہ ہر لڑکا آپ سے پیار نہیں کرتا

لڑکیاں بہت جذباتی ہوتی ہیں، کئی تو فقط چار اچھے جملے یا کوئی ایک ادا ہی دیکھ کر کسی کے لیے اپنا سب کچھ پیش کر دیتی ہیں جو کہ نادانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

یہ وقتی جذبات انسان کو اکثر رسوا کرتے ہیں لہذا غور کر لیں اور اپنے فیصلے کو اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ کامیابی کی طرف لے جائے گا یا بربادی کی جانب،

کسی بھی لڑکے کی باتوں میں آ کر اپنے جذبات کے ہاتھوں کٹھ پتلی نہ بنیں، یہ ضروری نہیں کہ ہر لڑکا آپ سے محبت ہی کرتا ہے، ہو سکتا ہے کہ محبت کی میم سے بھی اس کا تعلق نہ ہو اور گمان ہی گمان میں اسے محبت سمجھ کر دونوں ایک کشتی میں سوار ہو جائیں اور بیچ دریا میں پتہ چلے کہ ہم نے جسے محبت سمجھا تھا وہ تو بس کسی چیز کی غرض سے تھی، اب وہ غرض پوری تو محبت بھی ختم اور ایسے میں نہ کشتی سے اترتے بنے گی اور نہ کنارہ ملے گا۔

بارہواں نقطہ: عورتوں کی محبت

آغاز میں ہی ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اگر اس عنوان پر تفصیل سے لکھنا شروع کریں تو بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے، ہم یہاں مختصراً کچھ باتیں عرض کریں گے جن سے واضح ہو جائے گا کہ ہم. کیا کہنا چاہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کسی کو یہ باتیں درست نہ لگے تو انھیں اختلاف کا پورا حق ہے لیکن ہماری

باتوں پر غور ضرور کریں۔ سب سے پہلے ہم علامہ لقمان شاہد حفظہ اللہ تعالیٰ کی دو تحریریں نقل کر رہے ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

عورت کی محبت

(آپ لکھتے ہیں) میرے پاس ایک افسردہ (اُداس) شخص تعویذات کے لیے آیا اور کہنے لگا: میں نے پسند کی شادی کی تھی، لیکن میری اہلیہ نے زبردستی طلاق لے لی حالاں کہ اس نے ہمیشہ ساتھ نبھانے کا پکا وعدہ کیا تھا اور قسمیں بھی کھائی تھیں........،

اب میں اس کے بغیر رہ نہیں سکتا، میرا کوئی حل نکالیں-

میں نے تسلی دیتے ہوئے کہا: آپ کا حل نکالتا ہوں، لیکن اس سے پہلے میری بات سن لیں!

حضرت عاتِکہ بنت زید کا نکاح حضرت عبداللہ بن ابو بکر صدیق سے ہوا تھا- آپ ان سے بے حد محبت کرتے تھے، ان کی جدائی بالکل برداشت نہ کرتے- اسی وجہ سے جب بعض جنگوں میں شریک نہ ہوسکے تو سیدنا صدیق اکبر نے کہا: اپنی بیوی کو طلاق دے دو!

آپ نے والد کی اطاعت کرتے ہوئے بادل نخواستہ (بے دلی سے) طلاق (رجعی) تو دے دی، لیکن شدت محبت میں اشعار پڑھتے رہتے تھے-

ایک دن سیدنا صدیق اکبر نے سنا، وہ کہہ رہے تھے:

اے عاتکہ! میں تجھے اس وقت تک نہیں بھولوں گا جب تک مشرق سے روشنی نکلتی رہے گی اور طوق دار قُمری کُو کُو کرتی رہے گی-

اے عاتکہ ! ہر دن رات میرا دل تجھے یاد کرتا رہے گا، ان جذبات کی وجہ سے جو میرے اندر چُھپے ہیں- یہ اشعار سن کر سیدنا صدیق اکبر پر رقت طاری ہو گئی، اور آپ نے فرمایا: (طلاق سے) رجوع کر لو! کچھ عرصے بعد جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو حضرت عاتکہ نے ان کا مرثیہ کہا، جس کا ایک شعر یہ تھا:

فآلیت لاتنفک عینی حزینۃ — میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھیں
علیک، ولا ینفک جلدی اغبرا — آپ پر ہمیشہ روئیں گی، اور میرا بدن غبار آلود رہے گا-

پھر سیدنا عمر فاروق نے حضرت عاتکہ کو پیغامِ نکاح بھیجا، جسے آپ نے قبول کر لیا-

ولیمے پر حضرت علی بھی موجود تھے؛ آپ کہنے لگے: امیر المومنین! اجازت دیں میں عاتکہ سے بات کرنا چاہتا ہوں- اجازت ملنے پر آپ نے دروازے کی اوٹ میں کھڑے ہو کر کہا:

یاعدیۃ نفسھا این قولک — اے اپنی جان کی دشمن، تیرا یہ قول کہاں گیا:

فآلیت لاتنفک عینی حزینۃ
علیک ولا ینفک جلدی اغبرا

(کہ اے عبداللہ!) میں نے قسم کھائی ہے میری آنکھیں تم پر ہمیشہ روئیں گی، اور میری جلد غبار آلود رہے گی-

یہ سن کر حضرت عاتکہ رو پڑیں۔

سیدنا عمر کہنے لگے:

اے ابوالحسن! آپ کو یہ بات دہرانے کی کیا ضرورت پیش آگئی؟

كل النساء يفعلن هذا ساری عورتیں اسی طرح کرتی ہیں۔

(انظر: اسد الغابة في معرفة الصحابة، باب العين، ج5، ص337، ر7088، دار المعرفة بيروت)

میں نے کہا:

اس میں ہمارے لیے بہت کچھ سبق ہے!!

عورت کے بہتے آنسو اور محبت بھرے الفاظ پر بہت زیادہ اعتماد کرنے کے بجائے، عقل و سمجھ سے کام لیتے ہوئے، اپنے آپ کو قابو میں رکھنا چاہیے۔

دانا کہتے ہیں:

1- کھانا جب تک ہضم نہ ہو جائے اس کی تعریف نہیں کرنی چاہیے۔

2- دوست سے جب تک قرض نہ مانگ لیں اس پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

3- اور عورت کی مرنے سے پہلے تعریف نہیں کرنی چاہیے۔

(انظر: المستطرف في كل فن مستظرف، الباب الثاني في العقل والذكاء، ص20، ط دار الكتب العلمية بيروت، س1436ھ)

کیوں کہ کھانا، ہضم ہونے سے پہلے پیٹ اور معدہ بھی خراب کر سکتا ہے؛ اس لیے قابل تعریف اسی وقت ہوگا جب ہضم ہو جائے گا۔ اور باتوں باتوں میں دوستی کے بلند بانگ دعوے ہر کوئی کر سکتا ہے، لیکن جب قرض مانگا جائے تو معلوم ہوتا ہے وہ کتنا مخلص ہے۔

اور عورت زندگی میں کسی موڑ پر بھی وفا بدل سکتی ہے (جیسے آپ کے ساتھ ہوا)؛اس لیے مرنے سے پہلے تعریف و توصیف سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آج کل ہمارے نوجوانوں کی ایک تعداد عورتوں کی ڈسی ہوئی ہے، اللہ پاک ان کے حال پر رحم فرمائے۔بے انتہا محبت، صرف اور صرف رسول پاک ﷺ سے کریں؛ باقی سب محبتیں جھوٹی ہیں۔

محمد بوٹیا جُھوٹا ای جگ سارا

کملی والے دِیاں سچیاں یاریاں نے

(آپ مزید لکھتے ہیں کہ) کچھ دن پہلے ایک خستہ حال اور پُر ملال شخص ملا، جو بڑی شدت سے رو رہا تھا۔ سبب پوچھا تو کہنے لگا:

میں ایک عورت سے محبت کرتا تھا اور وہ مجھ سے۔

ہماری محبت ایسی تھی کہ جب اُس کے گھر والوں کو پتا چلا تو انھوں نے اسے مارا پیٹا، اور ڈرا دھمکا کر کسی اور جگہ نکاح بھی کر دیا، لیکن اس نے مجھے نہیں چھوڑا، اور نہ میں نے اسے۔

میں افغانستان رہتا تھا اور وہ پاکستان۔۔۔۔۔۔اس نے رخصتی سے پہلے ہی طلاق لے کر مجھے میسج کیا کہ: پاکستان آجاؤ، میں تم سے ہی نکاح کروں گی، تمھاری خاطر سب کو چھوڑ دوں گی۔

جس دن اس نے میسج کیا، اس دن میرے سگے بھائی کی بارات تھی، میں اس کی شادی چھوڑ کر، ماں باپ کو بتائے بغیر پاکستان چلا آیا۔

پھر ہم نے کچھ دنوں بعد کوٹ میرج کر لیا، اور میں اسی کا ہو کے رہ گیا۔

میرا بہنوئی فوت ہوا، بھتیجی فوت ہوئی، تایا جان فوت ہوئے، میرے والدین، بہن بھائی مجھے فون کرتے رہے مگر میں اسے تنہا چھوڑ کر واپس افغانستان نہیں گیا۔

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب وہ مجھے چھوڑ کر کسی اور کے پاس چلی گئی ہے اور اس نے مجھے فون کر کے کہا ہے:

واپس افغانستان چلے جاؤ، اب دوبارہ میں تمھارے پاس نہیں آؤں گی۔

مجھے پتا چلا ہے کہ کسی لڑکے کے ساتھ ایک ماہ تک اس کی بات ہوئی ہے اور وہ اسی کی ہو کے رہ گئی ہے ۔مجھے اب نہ نیند آتی ہے، نہ آرام؛ نہ بھوک لگتی ہے، نہ پیاس؛ میں اُسے یاد کر کے بس روتا رہتا ہوں ۔

بعض عورتیں بہت باوفا ہوتی ہیں، مرتے دم تک رشتے نبھاتی ہیں،

لیکن بعض عورتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔توبہ توبہ!!

غلام علی آزاد بلگرامی نے کہا تھا؎

زن بود در زبان ہندی نار	ہندی زبان میں عورت کو ''نار'' کہتے ہیں
وقنا ربنا عذاب النار	۔اے ہمارے رب! ہمیں عذابِ نار سے بچالے

عورت کو سمجھتے سمجھتے زمانہ گزر جاتا ہے لیکن مرد اسے کماحقہ سمجھ نہیں پاتا۔

میاں محمد بخش رحمہ اللہ کہتے تھے

راتیں اَوہ، دِنے اِیہہ کارن ویکھو مکر زَناں دے

(عورتوں کے مکر تو دیکھو، یہ رات کو کچھ، اور دن کو کچھ ہوتی ہیں۔

مایاں ، دایاں ، سَنگ سَیّاں نوں دین نہ بھیت مَناں دے

یہ اپنے دل کا راز نہ ماں کو بتاتی ہیں، نہ دائی کو، نہ کسی قریبی سہیلی کو)

رَنّاں چَنچل ہار، ہمیشہ چَنچل کَم کَریہن
دِینھس ڈَرن پچھاویں کَولوں، راتیں نَدی تَریہن

(عورتیں بڑی چالاک ہوتی ہیں ، ہمیشہ چالاکی والے کام کرتی ہیں۔
ان کی چالاکی دیکھو کہ دن کے اجالے میں سائے سے ڈریں گی ، اور رات کے اندھیرے میں دریا پار کر کے محبوب کو ملنے چلی جائیں گی)

وِچ قرآن کہے رب سچا، مکر زناں دے بھارے

(قران پاک میں اللہ ﷻ نے عورتوں کے مکروں کو "عظیم" کہا ہے۔(اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْم)

گِن گِن کے لکھ دَسے ناہیں ، میں بھی ڈردے مارے

اسی لیے میں نے ان کے مکر نہیں گنوائے ۔ میں تو ڈر گیا کہ جنھیں رب تعالیٰ عظیم کہے وہ کیسے احاطہ تحریر میں آسکیں گے)

عورت کو پیار محبت دیں، اس کے ساتھ خلوص سے پیش آئیں، اس کا ہر طرح سے خیال رکھیں؛ لیکن اپنی عقل کو ہمیشہ قابو میں رکھیں، لٹو نہ ہو جائیں۔ جو عورت آج آپ کے لیے اپنے ماں باپ کو دھوکا دے رہی ہے، وہ کل کو کسی اور کے لیے آپ کو بھی دھوکا دے سکتی ہے۔

نکاح کے لیے ایسی عورت کا انتخاب کریں جو اپنے والدین کی فرماں بردار ہو اور ان کی اجازت کے بغیر باہر نہ نکلتی ہو، اللہ نے چاہا تو ایسی خاتون ہمیشہ آپ کی بھی فرماں بردار رہے گی، اور دکھ سکھ میں ساتھ نبھائے گی۔

جب آپ جان چکے کہ عورتوں کی محبت کی حیثیت کیا ہے تو پھر دھوکا ملنے پر اسے اچھی طرح سمجھ لیں اور سمجھداری سے کام لیں۔ آپ اہم ہیں، آپ کی زندگی اور آپ سے جڑے لوگوں کی زندگیاں اہم ہیں، ان کے بارے میں سوچیے اور فضول کی فکر کو کنارے کریں۔

آخری باتیں

اس رسالے میں کئی باتوں کو مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے اور زیادہ تفصیل نہیں لکھی گئی تاکہ لوگ اسے آسانی سے پڑھ سکیں اور اصل مقصد کو سمجھیں، امید ہے کہ قوم کے حق میں یہ رسالہ مفید ثابت ہو گا۔

Our Books In Roman Urdu :

(1-13) Bahaar -e- Tehreer (Ab Tak 13 Hisso Mein)
(14) Allah Ta'ala Ko Uparwala Ya Allah Miyan Kehna Kaisa? - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(15) Azaan -e- Bilal Aur Suraj Ka Nikalna - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(16) Ishqe Majazi - Muntakhab Mazameen Ka Majmua
(17) Gaana Bajana Band Karo, Tum Musalman Ho! - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(18) Shabe Meraj Ghause Paak - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(19) Shabe Meraj Nalain Arsh Par - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(20) Hazrate Owais Qarni Ka Ek Waqiya - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(21) Dr. Tahir Aur Waqar -e- Millat - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(22) Taqreer Karne Waala Kaisa Ho? - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(23) Ghaire Sahaba Mein Radiallaho Ta'ala Anho Ka Istemal - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(24) Ikhtelaf Ikhtelaf Ikhtelaf - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(25) Chand Waqiyaat -e- Karbala Ka Tehqeeqi Jaayeza - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(26) Binte Hawwa By Kanize Akhtar
(27) Sex Knowledge - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(28) Hazrate Ayyoob Alaihissalam Ke Waqiye Par Tehqeeq - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(29) Aurat Ka Janaza By Janabe Ghazal Sahiba
(30) Ek Aashiq Ki Kahani Allama Ibne Jauzi Ki Zubaani - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(31) Huzoor Ki Shaan In The Quraan - Mufti Ahmad Yaar Khan Nayeemi Rahimahullahu Ta'ala
(32) Husne Mustafa Aur Kalame Raza - Maulana Sajjad Ali Faizi

(33) Afzaliyate Siddique -e- Akbar Wa Farooqe Aazam - Huzoor Tajushshariah Rahimahullahu Ta'ala
(34) Kya Hazrate Bilal Radiallaho Ta'ala Anho Ka Rang Kaala Tha? - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(35) Hazrate Bilal Ke Islam Laane Ka Waqiya Kya Tha? - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(36) Sharah Mishkaat (Kitabul Iman) - Mufti Ahmad Yaar Khan Nayeemi Rahimahullahu Ta'ala
(37) Chand Ghair Motabar Kitabein - Maulana Hasan Noori
(38) Tirmizi (Part 1) – Imam Tirmizi Rahimahullahu Ta’ala
(39) Aaiye Namaz Seekhein (Part 1) - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(40) Sharah Mishkaat (Kitabul Ilm) - Mufti Ahmad Yaar Khan Nayeemi Rahimahullahu Ta'ala
(41) Sahih Bukhari Aur Ilme Ghaib - Allama Muhammad Abdul Qadir
(42) Difa -e- Kanzul Iman - Huzoor Tajushshariah Rahimahullahu Ta'ala
(43) Pehle Farz Nafl Baad Mein - Aala Hazrat Rahimahullahu Ta'ala
(44) Qiyamat Ke Din Logon Ko Kis Ke Naam Ke Saath Pukara Jayega - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(45) Yaare Ghaar - Dr. Asif Ashraf Jalali
(46) Tie Ka Mas'ala - Huzoor Tajushshariah Rahimahullahu Ta'ala
(47) Sawaneh Tajushshariah - Mufti Dr. Yunus Raza
(48) Huzoor Tajushshariah Aur Bukhari Shareef Ki Pehli Hadees Ka Dars - Maulana Muhammad Raza Markazi
(49) Huzoor Tajushshariah Ke Kalaam Mein Muhawraat Ka Istemal - Muhammad Kashif Raza Shaad Misbahi
(50) Hussamul Haramain - Aala Hazrat Rahimahullahu Ta'ala
(51) Haque Par Kaun? By Allama Muhammad Zafar Attari
(52) Shirk Kya Hai? – Allama Ahmad Misbahi
(53) Qurbani Ka Bayaan From Bahaar -e- Shariat
(54) Zibah Ka Bayaan From Bahaar -e- Shariat
(55) Eisaiyat Se Islam Tak - Allama Ghulam Rasool Qasmi

(56) Zambik Ka Maana Aur Masla -e- Durood - Allama Syed Ahmad Sayeed Kaazmi
(57) Islami Taleem (Part 1) - Allama Mufti Jalaluddin Ahmad Amjadi
(58) Muharram Mein Kya Jaiz Aur Kya Najaiz? - Allama Tatheer Ahmad Razvi
(59) Muharram Mein Nikah - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(60) Islami Zindagi - Mufti Ahmad Yaar Khan Nayeemi Rahimahullahu Ta'ala
(61) Riwayato Ki Tehqeeq (Part 1) - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(62) Riwayato Ki Tehqeeq (Part 2) - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(63) Sharahe Kalaame Raza - Al Hafiz Al Qaari Maulana Ghulam Hasan Qadri
(64) Imamul Ayimma Abu Bakr Siddique – Allama Ghulam Rasool Qasmi
(65) Aulia -e- Rijalul Hadees By Allama Abdul Mustafa Aazmi
(66) Tamheede Imaan - Imam -e- Ahle Sunnat, Aala Hazrat Rahimahullahu Ta'ala
(67) Sharah Qasida -e- Meraj - Al Hafiz Al Qaari Maulana Ghulam Hasan Qadri
(68) Imam Mahdi – Zamana -e- Zuhoor Aur Alamaat - Imam Ibne Hajar Haytmi Shafayi Rahimahullahu Ta'ala (909-973 Hijri)
(69) Break Up Ke Baad Kya Karein? - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(70) Ek Nikah Aisa Bhi - Abde Mustafa Sabir Ismayeeli
(71) Aulia -e- Rijalul Hadees By Allama Abdul Mustafa Aazmi

اردو زبان میں ہماری دوسری کتابیں اور رسالے:

(1-13) بہار تحریر (اب تک 13 حصوں میں)

(14) اللہ تعالیٰ کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟

(15) اذان بلال اور سورج کا نکلنا

(16) عشق مجازی- منتخب مضامین کا مجموعہ

(17) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو

(18) شب معراج غوث پاک

(19) شب معراج نعلین عرش پر

(20) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ

(21) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت

(22) مقرر کیسا ہو؟

(23) غیر صحابہ میں ترضی

(24) اختلاف اختلاف اختلاف

(25) رمضان اور قضائے عمری نماز

(26) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ

(27) بنت حوا

(28) سیکس نالج

(29) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق

(30) کلام عبید رضا

(31) عورت کا جنازہ

(32) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی

(33) تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام

(34) محرم میں نکاح

(35) روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)

(36) روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)

(37) اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)

(38) ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی صابر اسماعیلی

(39) بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی صابر اسماعیلی

हिंदी ज़ुबान में हमारी दूसरी किताबें और रसाइल :

(1-13) बहारे तहरीर (अब तक 13 हिस्सों में)

(14) अल्लाह त'आला को ऊपरवाला या अल्लाह मियाँ कहना कैसा?

(15) अज़ाने बिलाल और सूरज का निकलना

(16) इश्के मजाज़ी - मुंतखब मज़ामीन का मजमुआ

(17) गाना बजाना बंद करो, तुम मुसलमान हो!

(18) शबे मेराज गौसे पाक

(19) शबे मेराज नालैन अर्श पर

(20) हज़रते उवैस क़रनी का एक वाकिया

(21) डॉक्टर ताहिर और वक़ारे मिल्लत

(22) ग़ैरे सहाबा में रदिअल्लाहु त'आला अन्हु का इस्तिमाल

(23) चंद वाकियाते कर्बला का तहक़ीक़ी जाइज़ा

(24) बिंते हव्वा

(25) सेक्स नॉलेज

(26) हज़रते अय्यूब अलैहिस्सलाम के वाकिये पर तहक़ीक़

(27) औरत का जनाज़ा

(28) एक आशिक़ की कहानी अल्लामा इब्ने जौज़ी की ज़ुबानी

(29) 40 अहादीसे शफा'अत

(30) हैज़, निफ़ास और इस्तिहाज़ा का बयान बहारे शरीअत से

(31) क़ियामत के दिन लोगों को किस के नाम के साथ पुकारा जाएगा?

(32) ज़न और यक़ीन

(33) ज़मीन साकिन है

(34) शिर्क क्या है? - अल्लामा मुहम्मद अहमद मिस्बाही

(35) इस्लामी तअ़लीम (हिस़्स़ा अव्वल)

(36) इस्लामी तअ़लीम (दूसरा हिस़्स़ा)

(37) रिवायतों की तहक़ीक़ (पहला हिस्सा)

(38) रिवायतों की तहक़ीक़ (दूसरा हिस्सा)

(39) एक निकाह ऐसा भी

(40) ब्रेकअप के बाद क्या करें?

ABOUT US

Abde Mustafa Official Is A Team
From **Ahle Sunnat Wa Jama'at**
Working **Since 2014** On The Aim To Propagate
Quraan And Sunnah
Through Electronic And Print Media.

We are :

Writing articles, composing & publishing books, running a special **matrimonial service** for Ahle Sunnat

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousand of articles & 150+ tehqeeqi pamphlets & books are available in Urdu, Roman Urdu & Hindi

E Nikah Matrimony

www.enikah.in

If you are searching a Sunni Life Partner then visit and find.
there is also a channel on Telegram
t.me/Enikah (Search “E Nikah Service” on Telegram)

Find & Follow us on Social Media Network :

/abdemustafaofficial



for more details WhatsApp on **+919102520764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

AMO powered by Abde Mustafa Official